s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai
Lakhna, 1940

مگر مر جائے گی اور اگر سائل اور مسئول دونوں کی سانس اُلٹی ہو تو جواب دینا چاہیئے کہ لڑکی پیدا ہوگی اور عمر طبعی تک زندہ رہے گی۔

اگر سکھمنا سانس کے چلنے کے وقت یہ سوال کرے تو جواب دینا چاہیئے کہ جوڑواں دو لڑکے پیدا ہونگے۔

اگر عنصر خلا کے وقت سوال کرے اور اسکا سانس بھی ویسا ہی چل رہا ہو تو جواب دینا چاہیئے کہ حمل ضایع ہو جائیگا۔ یا عنین بچہ پیدا ہوگا۔

دوسرا طریقہ اگر پوچھنے والا پوچھے کہ میرے یہاں لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی تو فوراً اپنے دونوں نتھنوں کو دیکھے اور خیال کرے کہ کون سا چل رہا ہے اگر پوچھنے والا ادھر ہی کی طرف ہو تو اُسکو بیٹا پیدا ہونے کی خوشخبری سنانی چاہیئے ورنہ لڑکی کی۔ اور اگر برابر ہیں ہو تو جوڑواں بچہ کی اگر حالت پرسش میں مسئول عنہ کا کوئی نتھنا تیز چلنے لگے تو خبر دیدینی چاہیئے کہ بچہ پیدا ہو کر مر جائیگا۔

بعض لوگوں کا تجربہ ہے کہ اگر پوچھنے والا چیندر ناری کی طرف ہو تو لڑکی کا نشان دینا چاہیئے ورنہ لڑکے کا اور اگر سکھمنا ہو تو خنثی کی علامت ہے۔

بعض کہتے ہیں کہ اگر دم خاکی یا آبی ہو تو لڑکے کی اور آتشی یا بادی ہو تو لڑکی کی علامت ہے اور آکاسی میں تولد کی اُمید ہی نہ رکھنی چاہیئے۔

اگر ایسی حالت میں کہ سانس ایک طرف سے دوسری طرف تبدیل ہو رہی ہو تولد کے متعلق سوال کیا جائے تو جواب دیدینا چاہیئے کہ حمل ساقط ہو جائے گا۔

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0047
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG